سوال

(195) وجوب روزہ کی عمر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لڑکی پر روزہ کب فرض ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لڑکی پر روزہ اس وقت فرض ہوتا ہے جب وہ شرعی امور کی مکلف ہونے کی عمر کو پہنچ جائے یعنی جب اس کی عمر پندرہ سال ہو جائے یا اس کی شرم گاہ کے گرد کھردرے بال اگ آئیں یا انزال منی یا حیض یا حمل ہو جائے۔ جب ان میں سے کوئی چیز موجود ہو تو اس کے لیے روزہ رکھنا لازم ہو گا، خواہ اس کی عمر دس سال ہو۔ بہت سی لڑکیاں دس یا گیارہ سال کی عمر ہی میں حیض آنے کی وجہ سے بالغ ہو جاتی ہیں مگر ان کے گھر والے تساہل سے کام لیتے اور سمجھتے ہیں کہ لڑکی ابھی چھوٹی ہے لہذا وہ اسے روزے نہیں رکھنے دیتے تو یہ غلطی ہے کیونکہ لڑکی کو جب حیض آنا شروع ہو جائے تو وہ بالغ اور شرعی احکام کی مکلف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 167

محدث فتویٰ